روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 8 نومبر 2012ء 22 ذوالحج 1433 ہجری 8 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 258

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخبار بدر قادیان لکھتا ہے:۔

درس قرآن سید سرور شاہ صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔ مولانا کا طرز بیان نہایت دلچسپ اور وسیع واقع ہوا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ربط اور فصاحت و بلاغت کے بارے میں ایک خاص علم دیا ہے۔ قادیان میں رہنے والے احباب کو قرآن سیکھنے کے لئے نہایت عمدہ موقع ہے۔ مولانا صاحب نہایت باقاعدہ درس دیتے ہیں۔ پہلے الفاظ کی تشریح فرماتے ہیں پھر آیت کے معنے بیان کرتے ہیں پھر دوسری آیات سے اس کا ربط بتاتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہیں۔ اگر اول سے آخر تک توجہ رکھی جائے تو معلومات میں بہت سی ترقی ہوسکتی ہے۔

(بدر قادیان 25 جون 1908ء ص5)

حضرت مولوی غلام نبی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی لکھتے ہیں:۔

مولانا کو قرآن کریم سے از حد محبت ہے۔ بلکہ ایک عشق ہے۔ خالی وقت میں قرآن کریم پر تدبر کرتے ہیں۔ مولانا نے بعض نسخوں کو ہزاروں مرتبہ پڑھا ہوگا۔ اکثر حصہ قرآن کریم کا حفظ ہے۔ بیماریوں کی وجہ سے سارا قرآن حفظ نہ کر سکے۔ تاہم بہت حد تک حافظ ہیں۔

مولانا اکثر طالب علموں کو قرآن کریم حفظ کرانے کی کوشش کرتے اور بلکہ بارہا فرماتے کہ قرآن کریم حفظ کرنا مشکل ہی نہیں۔ ہر روز دو تین آیت حفظ کرلیں اور ان کو سنن اور نوافل میں اور وتروں میں پڑھتے رہے۔ جب خوب حفظ ہوگئیں۔ پھر آگے کی آیتیں حفظ کرلیں اور حقیقت میں یہ طریق نہایت ہی عمدہ ہے۔ اس سے مولانا کی محبت قرآنی کا پتہ چلتا ہے۔

مولانا نے جب پہلی شادی کی تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ایک چھوٹے سے مکان میں رہتے تھے۔ میں اس وقت ان سے سلسلہ القراۃ العربیہ کا پہلا حصہ پڑھتا تھا۔ مولانا کے گھر میں چلا جایا کرتا تھا کیونکہ میں اس وقت بچہ تھا۔ میں نے دیکھا کہ مولانا کی شادی کو ابھی دو تین دن ہی ہوئے تھے مگر مولانا اپنی بیوی کو روزانہ باقاعدہ قرآن کریم ترجمے سے پڑھاتے تھے۔ میں ان کی اندرون خانہ زندگی پر اس سے زیادہ بحث نہیں کرسکتا کیونکہ اس وقت مجھ کو زیادہ شعور نہ تھا۔ تاہم مجھ کو خوب یاد ہے کہ مولانا شادی کے بعد معاً ہی اپنی مرحومہ بیوی کو قرآن کریم پڑھانے لگ گئے تھے اور اگر ان کے گھر میں کوئی بات ہوتی تو قرآن کی۔

(الحکم 21 ستمبر 1923ء ص5)

قرآنی وحی

مشہور مستشرق Dr.Maurice Bucaille اپنی کتاب The Bible The Quran and Science میں لکھتے ہیں۔

قرآنی وحی کا دورانیہ تقریباً بیس سال ہے ۔ جبرائیل (علیہ السلام) جیسے ہی (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس وحی لے کر آتے تو مومنین فوراً حفظ کر لیتے تھے۔ قرآن کریم (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حیات میں ہی تحریر کرلیا گیا تھا۔

(The Bible The Quran'n and Science, Translation from French by Alastair D.Pannel and The Ahthor, Under Heading Conclusions Pg 250-251)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 5

دیباچہ تفسیر القرآن۔رسول اکرم ﷺ کے حالات اور خلق عظیم

مومن غلاموں پر کفّار مکہ کا ظلم و ستم

یہ غلام جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے مختلف اقوام کے تھے ان میں حبشی بھی تھے جیسے بلالؓ، رومی بھی تھے جیسے صہیبؓ۔ پھر اُن میں عیسائی بھی تھے جیسے جبیرؓ اور صہیبؓ اور مشرکین بھی تھے جیسے بلالؓ اور عمارؓ۔ بلالؓ کو اُس کے مالک تپتی ریت پر لٹا کر اوپر یا تو پتھر رکھ دیتے یا نوجوانوں کو سینہ پر کودنے کے لئے مقرر کر دیتے۔ حبشی النسل بلالؓ اُمیہ بن خلف نامی ایک مکی رئیس کے غلام تھے۔ اُمیہ اُنہیں دوپہر کے وقت گرمی کے موسم میں مکہ سے باہر لے جا کر تپتی ہوئی ریت پر ننگا کر کے لٹا دیتا تھا اور بڑے بڑے گرم پتھر اُن کے سینہ پر رکھ کر کہتا تھا کہ لات اور عزیٰ کی الوہیت کو تسلیم کر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے علیحدگی کا اظہار کر۔ بلالؓ اُس کے جواب میں کہتے اَحَدٌ اَحَدٌ یعنی اللہ ایک ہی ہے اللہ ایک ہی ہے۔ بار بار آپ کا یہ جواب سن کر اُمیہ کو اَور غصہ آ جاتا اور وہ آپ کے گلے میں رسہ ڈال کر شریر لڑکوں کے حوالے کر دیتا اور کہتا کہ ان کو مکہ کی گلیوں میں پتھروں کے اُوپر سے گھسیٹتے ہوئے لے جائیں۔ جس کی وجہ سے اُن کا بدن خون سے تربتر ہو جاتا مگر وہ پھر بھی اَحَـــدٌ اَحَـــدٌ کہتے چلے جاتے، یعنی خدا ایک خدا ایک۔ عرصہ کے بعد جب خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو مدینہ میں امن دیا جب وہ آزادی سے عبادت کرنے کے قابل ہو گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو اذان دینے کے لئے مقرر کیا۔ یہ حبشی غلام جب اذان میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰـه کی بجائے اَسْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا تو مدینہ کے لوگ جو اُس کے حالات سے ناواقف تھے ہنسنے لگ جاتے۔ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلالؓ کی اذان پر ہنستے ہوئے پایا تو آپ لوگوں کی طرف مڑے اور کہا تم بلال کی اذان پر ہنستے ہو مگر خدا تعالیٰ عرش پر اُس کی اذان سن کر خوش ہوتا ہے۔ آپ کا اشارہ اسی طرف تھا کہ تمہیں تو یہ نظر آتا ہے کہ یہ ''ش'' نہیں بول سکتا۔ مگر ''ش'' اور ''س'' میں کیا رکھا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ جب تپتی ریت پر ننگی پیٹھ کے ساتھ اس کو لٹا دیا جاتا تھا اور اس کے سینہ پر ظالم اپنی جوتیوں سمیت کودا کرتے تھے اور پوچھتے تھے کہ کیا اب بھی سبق آیا ہے یا نہیں؟ تو یہ اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں اَحَـــدٌ اَحَـدٌ کہہ کر خدا تعالیٰ کی توحید کا اعلان کرتا رہتا تھا اور اپنی وفاداری، اپنے توحید کے عقیدہ اور اپنے دل کی مضبوطی کا ثبوت دیتا تھا۔ پس اُس کا اَسْهَـدُ بہت سے لوگوں کے اَشْهَدُ سے زیادہ قیمتی تھا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب اُن پر یہ ظلم دیکھے تو اُن کے مالک کو اُن کی قیمت ادا کر کے اُنہیں آزاد کروا دیا۔ اسی طرح اور بہت سے غلاموں کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مال سے آزاد کرایا۔ اِن غلاموں میں سے صہیبؓ ایک مالدار آدمی تھے۔ یہ تجارت کرتے تھے اور مکہ کے باحیثیت آدمیوں میں سمجھے جاتے تھے مگر باوجود اس کے کہ وہ مالدار بھی تھے اور آزاد بھی ہو چکے تھے قریش اُن کو مار مار کر بیہوش کر دیتے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے تو آپ کے بعد صہیبؓ نے بھی چاہا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ چلے جائیں مگر مکہ کے لوگوں نے اُن کو روکا اور کہا کہ جو دولت تم نے مکہ میں کمائی ہے تم اُسے مکہ سے باہر کس طرح لے جا سکتے ہو ہم تمہیں مکہ سے جانے نہیں دیں گے۔ صہیبؓ نے کہا اگر میں یہ سب کی سب دولت چھوڑ دوں تو کیا پھر تم مجھے جانے دو گے؟ وہ اِس بات پر رضامند ہو گئے اور آپ اپنی ساری دولت مکہ والوں کے سپرد کر کے خالی ہاتھ مدینہ چلے گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا۔ صہیب! تمہارا یہ سَودا سب پہلے سَودوں سے نفع مند رہا۔ یعنی پہلے اسباب کے مقابلہ میں تم روپیہ حاصل کیا کرتے تھے مگر اب روپیہ کے مقابلہ میں تم نے ایمان حاصل کیا ہے۔

ان غلاموں میں اکثر تو ظاہر و باطن میں مستقل رہے، لیکن بعض سے ظاہر میں کمزوریاں بھی ظاہر ہوئیں۔ چنانچہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عمارؓ نامی غلام کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ سسکیاں لے رہے تھے اور آنکھیں پونچھ رہے تھے۔ آپ نے پوچھا عمار! کیا معاملہ ہے؟ عمار نے کہا اے اللہ کے رسول! بہت ہی بُرا۔ وہ مجھے مارتے گئے اور دکھ دیتے گئے اور اُس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک میرے منہ سے آپ کے خلاف اور دیوتاؤں کی تائید میں کلمات نہیں نکلوا لئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا لیکن تم اپنے دل میں کیا محسوس کرتے تھے؟ عمار نے کہا دل میں تو ایک غیر متزلزل ایمان محسوس کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا اگر دل ایمان پر مطمئن تھا تو خدا تعالیٰ تمہاری کمزوری کو معاف کر دے گا۔

آپ کے والد یاسرؓ اور آپ کی والدہ سمیہؓ کو بھی کفّار بہت دکھ دیتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ جبکہ اُن دونوں کو دکھ دیا جا رہا تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس سے گزرے۔ آپ نے اُن دونوں کی تکلیفوں کو دیکھا اور آپ کا دل درد سے بھر آیا۔ آپ اُن سے مخاطب ہو کر بولے صَبْـرًا اٰلَ يَاسِـر فَاِنَّ مَـوْعِدَ كُمُ الْجَنَّةَ ۔ اے یاسر کے خاندان! صبر سے کام لو۔ خدا نے تمہارے لئے جنت تیار کر چھوڑی ہے اور یہ پیشگوئی تھوڑے ہی دنوں میں پوری ہو گئی کیونکہ یاسرؓ مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر اِس پر بھی کفّار کو صبر نہ آیا اور اُنہوں نے اُن کی بڑھیا بیوی سمیہؓ پر ظلم جاری رکھے۔ چنانچہ ابوجہل نے ایک دن غصہ میں اُن کی ران پر زور سے نیزہ مارا جو ران کو چیرتا ہوا اُن کے پیٹ میں گھس گیا اور تڑپتے ہوئے اُنہوں نے جان دے دی۔

زنبیرہؓ بھی ایک لونڈی تھیں اُن کو ابوجہل نے اتنا مارا کہ اُن کی آنکھیں ضائع ہو گئیں۔

ابوفکیہہؓ صفوان بن اُمیہ کے غلام تھے۔ اُن کو اُن کا مالک اور اُس کا خاندان گرم تپتی ہوئی زمین پر لٹا دیتا اور بڑے بڑے گرم پتھر اُن کے سینہ پر رکھ دیتا یہاں تک کہ اُن کی زبان باہر نکل آتی۔ یہی حال باقی غلاموں کا بھی تھا۔

بیشک یہ ظلم انسانی طاقت سے بالا تھے، مگر جن لوگوں پر یہ ظلم کئے جا رہے تھے وہ ظاہر میں انسان تھے اور باطن میں فرشتے۔ قرآن صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل اور کانوں پر نازل نہیں ہو رہا تھا خدا اُن لوگوں کے دلوں میں بھی بول رہا تھا اور کبھی کوئی مذہب قائم نہیں ہو سکتا جب تک اس کے ابتدائی ماننے والوں کے دلوں میں سے خدا کی آواز بلند نہ ہو۔ جب انسانوں نے اُن کو چھوڑ دیا، جب رشتہ داروں نے اُن سے منہ پھیر لیا تو خدا تعالیٰ اُن کے دلوں میں کہتا تھا میں تمہارے ساتھ ہوں، میں تمہارے ساتھ ہوں اور یہ سب ظلم اُن کے لئے راحت ہو جاتے تھے۔ گالیاں دعائیں بن کر لگتی تھیں۔ پتھر مرہم کے قائمقام ہو جاتے تھے مخالفتیں بڑھتی گئیں مگر ایمان بھی ساتھ ہی ترقی کرتا گیا۔ ظلم اپنی انتہاء کو پہنچ گیا مگر اخلاص بھی تمام گزشتہ حد بندیوں سے اُوپر نکل گیا۔

آزاد مسلمانوں پر ظلم

آزاد مسلمانوں پر بھی کچھ کم ظلم نہیں ہوتے تھے۔ اُن کے بزرگ اور خاندانوں کے بڑے لوگ اُنہیں بھی قسم قسم کی تکلیفیں دیتے تھے۔ حضرت عثمانؓ چالیس سال کی عمر کے قریب کے تھے اور مالدار آدمی تھے مگر باوجود اس کے جب قریش نے مسلمانوں پر ظلم کرنے کا فیصلہ کیا تو اُن کے چچا حکم نے اُن کو رسیوں سے باندھ کر خوب پیٹا۔ زبیرؓ بن العوام ایک بہت بڑے بہادر نوجوان تھے۔ اسلام کی فتوحات کے زمانہ میں وہ ایک زبردست جرنیل ثابت ہوئے۔ ان کا چچا بھی اُن کو خوب تکلیفیں دیتا تھا۔ چٹائی میں لپیٹ دیتا تھا اور نیچے سے دُھواں دیتا تھا تا کہ اُن کا سانس رُک جائے اور پھر کہتا تھا کہ کیا اب بھی اسلام سے باز آؤ گے یا نہیں؟ مگر وہ اِن تکالیف کو برداشت کرتے اور جواب میں یہی کہتے کہ میں صداقت کو پہچان کر اُس سے انکار نہیں کر سکتا۔

حضرت ابوذرؓ، غفار قبیلہ کے ایک آدمی تھے وہاں اُنہوں نے سنا کہ مکہ میں کسی شخص نے خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ وہ تحقیقات کے لئے مکہ آئے تو مکہ والوں نے اُنہیں ورغلایا اور کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ہمارا رشتہ دار ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس نے ایک دکان کھولی ہے۔ مگر ابوذرؓ اپنے ارادہ سے باز نہ آئے اور کئی تدابیر اختیار کر کے آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا پہنچے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی تعلیم بتائی اور آپ اسلام لے آئے۔ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی کہ اگر میں کچھ عرصہ تک اپنی قوم کو اپنے اسلام کی خبر نہ دوں تو کچھ حرج تو نہیں؟ آپ نے فرمایا اگر چند دن خاموش رہیں تو کوئی حرج نہیں۔ اس اجازت کے ساتھ وہ اپنے قبیلہ کی طرف واپس چلے اور دل میں فیصلہ کر لیا کہ کچھ عرصہ تک میں اپنے حالات کو درست کر لوں گا تو اپنے اسلام کو ظاہر کروں گا۔ جب وہ مکہ کی گلیوں میں سے گزر رہے تھے تو اُنہوں نے دیکھا کہ رؤسائے مکہ اسلام کے خلاف گالی گلوچ کر رہے ہیں۔ کچھ دنوں کے لئے اپنے عقیدہ کو چھپائے رکھنے کا خیال اُن کے دل سے اُسی وقت محو ہو گیا۔ اور بے اختیار ہو کر اُنہوں نے اِس مجلس کے سامنے یہ اعلان کیا ...... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ دشمنوں کی اِس مجلس میں اِس آواز کا اُٹھنا تھا کہ سب لوگ ان کو مارنے کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اتنا مارا کہ وہ بیہوش ہو کر جا پڑے لیکن پھر بھی ظالموں نے اپنے ہاتھ نہ کھینچے اور مارتے ہی چلے گئے۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا عباسؓ جو اُس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے وہاں آ گئے اور اُنہوں نے اِن لوگوں کو سمجھایا کہ ابوذر کے قبیلہ میں سے ہو کر تمہارے غلے کے قافلے آتے ہیں اگر اُس کی قوم کو غصہ آ گیا تو مکہ بھوکا مر جائے گا۔ اِس پر اُن لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا۔ ابوذرؓ نے ایک دن آرام کیا اور دوسرے دن پھر اُسی مجلس میں پہنچے۔ وہاں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف باتیں کرنا روزانہ کا شغل تھا۔ جب یہ خانہ کعبہ میں گئے تو پھر وہی ذکر ہو رہا تھا۔ اُنہوں نے پھر کھڑے ہو کر اپنے عقیدۂ توحید کا اعلان کیا اور پھر اُن لوگوں نے اُن کو مارنا پیٹنا شروع کیا۔ اِسی طرح تین دن ہوتا رہا۔ اس کے بعد یہ اپنے قبیلہ کی طرف چلے گئے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم عبدالخالق خان صاحب

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل

خاکسار کو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب سے اس وقت تعارف حاصل ہوا جب اپریل 2004ء میں خاکسار کو وکالت مال اوّل میں خدمت کے لئے بھجوایا گیا۔ اس طرح خاکسار کو تقریباً 8 سال تک مکرم چوہدری صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔

خاکسار نے مکرم چوہدری صاحب کو ایک افسر سے زیادہ ایک مہربان، مشفق وجود اور مربی کے طور پر پایا۔ جب خاکسار دفتر میں آیا تو خاکسار دفتری امور سے بالکل نابلد تھا۔ لیکن چوہدری صاحب ہمیشہ خاکسار کا حوصلہ بڑھاتے اور فرماتے کہ جب بھی کسی کام کی سمجھ نہ آئے تو کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں سیدھے میرے پاس آجایا کریں میں آپ کو سمجھا دیا کروں گا۔ کبھی کوئی غلطی ہو جاتی تو حوصلہ دیتے کہ کام ہوگا تو غلطیاں بھی ہوں گی۔ اس عرصہ کے دوران کبھی کسی بات پر خاکسار کو نہیں ڈانٹا۔ اکثر وقت پر کام کرنے پر بہت خوش ہوتے اور کوئی نہ کوئی انعام ضرور دیا کرتے تھے۔ خاکسار جب نیا نیا دفتر میں آیا تو خاکسار کو کمپیوٹر ٹائپنگ نہیں آتی تھی۔ مکرم چوہدری صاحب نے خاکسار کو ایک دفتری خط ٹائپ کرنے کو دیا خاکسار کو آج بھی یاد ہے کہ خاکسار صبح 9 بجے کمپیوٹر سیکشن میں گیا (اُس وقت ہمارے دفتر وکالت مال اوّل میں صرف ایک ہی کمپیوٹر ہوا کرتا تھا اس لئے ہمیں خط وغیرہ ٹائپ کرنے کے لئے کمپیوٹر سیکشن میں جانا پڑتا تھا) اور تقریباً 10 ساڑھے دس بجے واپس ٹائپ کر کے خط لایا اور اُس میں بھی بہت سی غلطیاں تھیں۔ خاکسار گھبرا رہا تھا کہ اب تو ڈانٹ پڑے گی۔ کیونکہ اتنی دیر جو ہو گئی تھی۔ لیکن اس مہربان وجود نے بجائے ڈانٹنے کے خاکسار کی حوصلہ افزائی کی کہ آپ نے تو ماشاءاللہ بہت اچھا خط ٹائپ کیا ہے۔ اسی حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے کہ خاکسار بہت جلد ٹائپنگ سیکھ گیا۔ اس کے بعد جب بھی ٹائپنگ کے لئے خط دیتے تو کہتے کہ ٹائم ضرور نوٹ کیا کرو تا کہ آپ کو معلوم ہو کہ کتنی دیر میں آپ کر سکتے ہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ ٹائپنگ سپیڈ بہت اچھی ہوگئی۔

ہمیشہ کارکنان کی تربیت کا خیال پیش نظر رہتا تھا۔ ایک مرتبہ بازار سے ایک الارم خرید کر لائے اور خاکسار کو بلایا اور کہا کہ میں آپ کے لئے یہ الارم لے کر آیا ہوں جو آپ کو تہجد پر اُٹھایا کرے گا پھر آپ میرے لئے بھی دعا کیا کرنا۔ اس طرح تہجد پر اُٹھنے کی ترغیب دلائی۔ یہ بھی نصیحت کرنے کا ایک انداز تھا۔ پھر ایک مرتبہ جائے نماز خاکسار کو تحفہ دی۔ خاکسار نے اکثر نوٹ کیا کہ آپ کے ہر تحفہ میں نصیحت کا یا کسی امر کی طرف توجہ کا خیال ضرور ہوتا تھا۔ جس سے صرف تربیت کرنا مقصود ہوتا تھا۔

مہمان نوازی کا وصف بہت زیادہ تھا۔ اکثر جماعتی مہمان دفتر میں آیا کرتے تھے ہر ایک کی چاہے چھوٹا ہو یا بڑا مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔ چائے وغیرہ کے ساتھ تواضع کیا کرتے تھے۔ اکثر اپنی ذاتی رقم سے مہمان نوازی کر دیا کرتے تھے۔ اپنے لئے ذاتی جوس وغیرہ رکھے ہوتے تھے مہمانوں کو بھی وہی پیش کر دیا کرتے تھے۔ بیماری کے دنوں میں اکثر تیمارداری کے لئے چوہدری صاحب کے گھر جایا کرتا تھا تو کبھی بغیر چائے یا جوس پلائے واپس نہیں آنے دیا کرتے تھے۔

دفتر میں آنے والے ہر مہمان سے خوش اخلاقی سے پیش آتے۔ اس طرح ملتے کہ آنے والے مہمان کو برسوں سے جانتے ہیں لیکن مہمان کے رخصت ہونے کے بعد بعض دفعہ دریافت فرمایا کرتے کہ ''یہ صاحب کون تھے'' تب معلوم ہوتا کہ آپ پہلی مرتبہ آنے والے مہمان سے ملے ہیں۔ تمام کارکنان کو تاکید کی ہوئی تھی کہ مہمان کو خوش اخلاقی سے ملیں انہیں یہ احساس نہ ہونے دیں کہ وہ کسی اجنبی جگہ پر آئے ہیں۔ جو بھی نصیحت کرتے پہلے خود بھی عملی طور پر نمونہ پیش کرتے۔

آپ کا نصیحت کا انداز بہت شگفتہ اور مزاح پر مشتمل ہوتا تھا۔ اکثر لطیفے سنایا کرتے تھے جو نصائح پر مشتمل ہوا کرتے تھے یا ذاتی زندگی کے سچے واقعات پر مشتمل ہوتے تھے۔ اتنا پیارا انداز ہوا کرتا تھا کہ کبھی بُرا نہیں لگا اور غلطی کی طرف توجہ بھی ہو جایا کرتی تھی۔

ایک دن خاکسار کو اپنے وقف زندگی کا واقعہ سنایا فرمانے لگے جب میں نے حضرت مصلح موعود کی تحریک پر وقف زندگی کا ارادہ کیا تو اُس وقت میں ملٹری اکاؤنٹس میں سپرنٹنڈنٹ تھا۔ حضور کی تحریک پر وقف کیا اور ربوہ آگیا اُس وقت الاؤنس بہت کم ہوا کرتا تھا۔ جبکہ ملازمت کی تنخواہ زیادہ تھی پھر فرمانے لگے کہ میں زیادہ نہیں کہتا بس اتنا آپ کو بتاتا ہوں جب سے میں نے وقف کیا ہے باوجود کم الاؤنس کے اللہ تعالیٰ نے مجھے کبھی بھوکا نہیں سونے دیا اور نہ مجھے کبھی اپنے وقف کرنے پر کوئی پچھتاوا ہوا۔ اس وقت جب آپ یہ فقرات دہرا رہے تھے۔ تو آپ کے چہرے پر ایک عجیب اطمینان تھا۔ جو متوکل علی اللہ انسان کو ہی نصیب ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ خاکسار کو بخار ہو گیا تو اپنے کمرے سے باہر تشریف لائے اور فرمانے لگے ہسپتال سے دوا لے آؤ۔ جب خاکسار دوا لے کر واپس آیا تو بتانا بھول گیا تو کچھ دیر بعد پھر اپنے کمرے سے باہر آئے اور خاکسار کا نام لے کر کہنے لگے آپ آگئے ہیں آپ کا دل نہیں لگ رہا ہوگا آپ میرے کمرے میں تشریف لے آئیں۔ جب میں کمرے میں گیا تو کمرے میں ایک چھوٹا سے بیڈ تھا مجھے فرمایا کہ آپ یہاں لیٹ جائیں پھر اپنے ہاتھ سے سیب کاٹ کر خاکسار کو دیا کہ کھالیں۔ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ خاکسار کو یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا۔

جب خاکسار کی دفتر میں تقرری ہوئی تو اس وقت خاکسار کی تعلیمی قابلیت ایف ایس سی تھی۔ اکثر خاکسار کو تحریک کیا کرتے تھے کہ آپ کی ابھی پڑھنے کی عمر ہے کتاب لے آیا کریں اور فارغ وقت میں مطالعہ کیا کریں اس طرح خاکسار کو B.A کرنے کی اور بعدہٗ M.A کرنے کی توفیق ملی۔ جب خاکسار نے M.A کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا اور مکرم چوہدری صاحب کو بتایا کہ میں پاس ہو گیا ہوں تو بہت خوش ہوئے خاکسار کو گلے لگا کر مبارکباد دی اور فرمانے لگے آپ تو مجھ سے آگے نکل گئے ہیں میں نے تو بی اے کیا ہے۔ حالانکہ کہاں چوہدری صاحب اور کہاں مجھ سا نکما انسان۔ حوصلہ بڑھانے کا ایک انداز تھا۔

جب کبھی اپنا کوئی ذاتی کام کرواتے تو باوجود افسر ہونے کے ایک بزرگ ہونے کے اس طرح شکریہ ادا کرتے کہ شرم آجاتی کہ اتنا بڑا کام تو نہیں تھا جس طرح شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کام بھیجنے سے پہلے پوچھا کرتے تھے کہ دفتری کام کا تو حرج نہیں ہوگا نا؟ سلسلہ کے کام کو اپنے ذاتی کام پر ہمیشہ ترجیح دیا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں خاکسار کو یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا ایک مرتبہ آپ نے اپنی ایک چھوٹی سی کتاب بعنوان ''دلنشین یادیں'' ٹائپ کروائی۔ حالانکہ یہ کوئی اتنا بڑا کام نہیں تھا لیکن آپ نے اس چھوٹے سے کام کو تا دیر یاد رکھا جب آپ صاحب فراش ہوئے تو خاکسار اکثر تیمارداری کے لئے حاضر ہوا کرتا تھا ایک دن باتوں باتوں میں فرمانے لگے آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے خاکسار حیران ہوا اور دل میں سوچنے لگا احسان تو آپ کے مجھ پر ہیں۔ میرا کون سا احسان ہے ابھی میں سوچ ہی رہا تھا کہ فرمانے لگے آپ نے خلفاء کرام کی یادیں ٹائپ کر کے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ورنہ یہ کام رہ جانا تھا۔ میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا۔

جہاں تک خاکسار نے دیکھا آپ کثرت کے ساتھ صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ جب کوئی تحفہ رقم کی صورت میں بھجواتا تو اکثر مد بیوت الذکر بیرون تحریک جدید میں جمع کروا دیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے میں ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ آپ بہت سے احباب کی مالی مدد بھی کیا کرتے تھے۔ اکثر خاکسار کے ذریعہ چندہ و صدقات خزانہ میں جمع کروایا کرتے تھے۔ کچھ غریب احباب کی باقاعدہ مالی مدد کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کے کسی پرانے جاننے والے کا خط آیا جس میں مالی مشکلات کا ذکر تھا حالانکہ وہ غیر از جماعت تھا پھر بھی آپ نے اس کی مدد کے لئے حسب توفیق رقم بھجوائی۔ نیز ہمیں بھی ہمیشہ صدقہ دینے کی طرف توجہ دلایا کرتے تھے جب خاکسار نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ایک عدد سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدی تو بتانا بھول گیا۔ مکرم چوہدری صاحب نے کہیں جاتے ہوئے دیکھ لیا تو ایک دن فرمانے لگے کہ موٹر سائیکل آپ نے خرید لی ہے۔ جب میں نے عرض کی کہ جی ہاں سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل سستی مل گئی تھی تو خرید لی ہے تو فرمانے لگے میری ایک نصیحت یاد رکھنا ہر مہینہ 10، 20 روپے جتنی بھی توفیق ہو اس کا صدقہ نکالتے رہنا۔ اس طرح صدقہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ حادثات سے بچاتا ہے۔

عاجزی اور بے نفسی کا یہ عالم تھا کہ کسی دفتری Achievement کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتے تھے کہ ہم نے یہ کر دیا ہے یا میری کوششوں سے یہ ہوا ہے۔ خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ خاکسار بتانے کے لئے گیا کہ پاکستان کا چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ پورا ہو گیا ہے تو فرمانے لگے الحمدللہ، پھر مسکراتے ہوئے فرمایا ٹارگٹ اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے اور نام ہم لوگوں کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خاکسار کی شادی سے ایک دو دن پہلے خاکسار کو بلایا اور فرمایا کہ میں آپ کو شادی کا تحفہ ابھی دینا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے دوسروں کے سامنے اچھا نہیں لگتا اس کو قبول فرمائیں۔

اکثر کہا کرتے تھے کہ تحریک جدید کا جو انیسواں مطالبہ ''دعا'' حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا ہے یہ بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس پر زور دیا کرتے تھے اور خود بھی اس پر عمل کر کے دکھایا۔ آپ ایک انتہائی دعا گو بزرگ تھے۔ جب بھی آپ سے دعا کی درخواست کرتا تو کہا کرتے حضور انور کو دعا کی درخواست کر دی ہے۔ جب کہا جاتا کہ کر دی ہے تو پھر کہتے اچھا میں بھی دعا کروں گا۔ وفات سے چند دن پہلے خاکسار تیمارداری کے لئے گیا تو بہت کمزور ہو گئے تھے میں نے دعا کے لئے عرض کی تو باوجود کمزوری کے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور دعا کی اور پھر فرمانے لگے کہ میں نے آپ کے لئے دعا کر دی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان جیسے مخلص اور سلسلہ سے محبت و وفا کا تعلق رکھنے والے وجود آئندہ بھی ہمیشہ جماعت کو عطا ہوتے رہیں۔''

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

فرہنگ روحانی خزائن جلد 20

مشکل الفاظ کا تلفظ اور معانی

(قسط سوم)

فطری	فِطرِی	قدرتی، جوخود بخود بغیر لالچ کے ہو	۲۸۲
انتقامی	اِنتِقامِی	بدلہ یا سزا سے متعلق	۲۸۳
طبعی	طَبْعِی	قدرتی، طبیعت میں شامل	۲۸۳
محسن	مُحْسِنْ	احسان کرنے والا	۲۸۳
شمائل	شَمائِلْ	عادات صفات، خوبیاں	۲۸۳
خصائل	خَصائِلْ	خصلت کی جمع، بنیادی صفات	۲۸۳
حجاب	حِجابْ	پردہ	۲۸۴
سنگدل	سَنگدِلْ	پتھر دل، سخت دل	۲۸۴
طمانچہ	طَمانْچَہ	تھپڑ	۲۸۴
بیگار	بیگارْ	بلا معاوضہ محنت کرنا	۲۸۴
خبیث	خَبِیثْ	بُرا آدمی، بدفطرت، ناپاک، پلید، گندہ	۲۸۴
امن عامہ	اَمنِ عامَہ	عام لوگوں کا امن	۲۸۴
خلل	خَلَلْ	بدانتظامی، خرابی، رخنہ، سوراخ، بگاڑ، فتور، نقصان	۲۸۴
مختص الزمان	مُختَصُّ الزَّمانْ	خاص زمانہ یا وقت کے لئے	۲۸۴
قساوت	قَساوَتْ	سختی، سخت دلی، بے رحمی	۲۸۵
قلبی	قَلبِی	دلی	۲۸۵
کینہ کش	کِینَہ کَشْ	کینہ بڑھانے والے/والا	۲۸۵
شریف الاصل	شَرِیفُ الْاَصْلْ	خاندانی لحاظ سے معزز، بزرگ، عالی خاندان والا	۲۸۵
فرمانبردار	فَرمانبَردارْ	حکم ماننے والا	۲۸۵
اتفاقاً	اِتِّفاقًا	اتفاق سے، اچانک، یکا یک	۲۸۵
خیرخواہ	خَیر خواہ	خیر چاہنے والا، بھلائی چاہنے والا	۲۸۵
مناسب	مُناسِبْ	بہتر، موزوں، اچھا، لائق، زیبا	۲۸۵
شریر	شَرِیرْ	شرارت کرنے والا، بُرا، بدذات	۲۸۵
بے باک	بے باکْ	بے خوف، نڈر، لاپرواہ، آزاد، دلیر، بہادر	۲۸۵
موقعہ شناسی	مَوْقَعَہ شَناسِی	موقعہ کے مطابق عمل کرنا، موقعہ پہچاننا	۲۸۵
خاتم النبیین	خاتَمُ النَّبِیِّینْ	نبیوں کا سردار۔ نبیوں کی زینت	۲۸۵
خاتم الکتب	خاتَمُ الْکُتُبْ	کتابوں کی سردار۔ کتابوں کی زینت	۲۸۵
مخاطبات	مُخاطَبَہ	دو بدو گفتگو آمنے سامنے کچھ کہنا	۲۸۶
مکالمات	مُکالَمات	مکالمہ کی جمع، گفتگو، بات چیت، باہم بات چیت، سوال وجواب	۲۸۶
مغز شریعت	مَغزِ شَرِیعَتْ	شریعت کا اصل مقصد، شریعت کی اصل یا سمجھ، جڑھ	۲۸۶
فی الحقیقت	فِی الْحَقِیقَتْ	حقیقت میں	۲۸۶
کیفیات	کَیفِیّاتْ	حالتیں، تفصیلات، الطاف، بہاریں	۲۸۶
لاف وگذاف	لافْ و گَذافْ	گپ شپ، بیہودہ گپیں، بے ہودہ باتیں	۲۸۶
ناواقف	ناوَاقِفْ	نہ جاننے والا، اناڑی	۲۸۷
معرفت	مَعْرِفَتْ	پہچاننے کی طاقت، شناخت، پہچان	۲۸۷
بصیرت	بَصِیرَتْ	روحانی طور پر دیکھنے کی طاقت	۲۸۷
گناہ سوز	گُناہ سوز	گناہ جلانے والا، گناہ کا کفارہ	۲۸۷
معاذاللہ	مَعاذَاللہ	اللہ کی پناہ، خدا بچائے	۲۸۷
صغیرہ	صَغِیرَہ	چھوٹا، چھوٹی	۲۸۷
کبیرہ	کَبِیرَہ	بڑا	۲۸۷
انجام کار	اَنجامِ کارْ	آخر کار، نتیجہ، آخر کو، الغرض	۲۸۷
جون	جُونْ	دوبارہ کی زندگی، گناہ کے نتیجہ میں کسی اور شکل میں زندگی، جنم، پیدائش، وضع (ہندو عقیدہ)	۲۸۸
مکتی خانہ	مُکتِی خانَہ	وہ جگہ جہاں نجات کے بعد رہائش ہو	۲۸۸
صلیب	صَلِیبْ	لکڑی کا فریم جس پر سزائے موت کے لئے مجرم کو لٹکا دیتے ہیں	۲۸۸
حوائج	حَوائِجْ	ضروریات، حاجت کی جمع، خواہشات، طالب	۲۸۸
چوکھٹ	چَوکَھٹْ	دروازے کا حصہ، آستانہ، دروازے کے چاروں بازو	۲۸۸
افترا	اِفتِراء	جھوٹ، فریب	۲۸۸
توریت	تَورِیَتْ(تَوراۃ)	یہود کی مذہبی کتاب جو موسیٰؑ پر نازل ہوئی، آسمانی کتاب	۲۸۹
نجات	نَجاتْ	مخلصی، چھٹی، کامیابی، رہائی، چھٹکارا، بریت	۲۸۹
قطعاً	قَطعًا	بالکل، قطعی طور پر، بطور آخری فیصلہ کے طور پر	۲۸۹
تعلق	تَعَلُّقْ	واسطہ، علاقہ، لگاؤ، مناسبت، ربط	۲۸۹
نادان	نادانْ	بے سمجھ، نہ جاننے والا	۲۸۹
حاجت	حاجَتْ	ضرورت، خواہش، مطلب، امید	۲۸۹
اتصال	اِتِّصالْ	ملاپ، قرب،	۲۸۹
انفصال	اِنفِصالْ	علیحدگی، جدا ہونا	۲۸۹
دستگیری	دَستْگِیرِی	ہاتھ پکڑنا، مدد، معاونت	۲۹۰
نصرت	نُصرَتْ	مدد	۲۹۰
فعال	فَعّالْ	کرنے والا، صیغہ مبالغہ	۲۹۰
یرید	یُرِیدُ	وہ چاہتا ہے	۲۹۰
خداترسی	خُداتَرسِی	خدا سے ڈرنا	۲۹۰
نصوص صریحہ	نُصُوصِ صَرِیحَہ	واضح پختہ دلائل، بلند و بالا دلائل	۲۹۱
اجماع صحابہ	اِجْماعِ صَحابَہ	صحابہ کا متفقہ فیصلہ، اجماع: اکٹھے ہونا، اتفاق رائے	۲۹۱
رؤیت	رُؤیَتْ	دیکھنا، دیدار، نظارہ	۲۹۱
مجاز	مَجازْ	صاحب اجازت	۲۹۱
کسوف	کُسُوفْ	سورج گرہن	۲۹۱
خسوف	خُسُوفْ	چاند گرہن	۲۹۱
اجراء	اِجراء	جاری کرنا، شروع کرنا، کام چلانا	۲۹۲
کاذب	کاذِبْ	جھوٹا، باطل	۲۹۲
حجج الکرامہ	حِجَجُ الْکَرامَہ	کتاب کا نام از نواب صدیق حسن خاں صاحب	۲۹۲
مفتری	مُفتَرِی	جھوٹا، بہتان لگانے والا، دغاباز، فریبی	۲۹۲
خوداختیاری	خُودُ اِختِیارِی	اپنے اختیار سے، اپنی طاقت سے	۲۹۴
دفاع	دِفاعْ	بچاؤ، حملے کو روکنا	۲۹۴
مخالفین	مُخالِفِینْ	مخالفت کرنے والے	۲۹۴
منکرین	مُنکِرِینْ	انکار کرنے والے، کافر	۲۹۴

کیفیت	کَیفِیَّت	حالت، ماجرا، شرح، تفصیل	۲۹۴
اعتراف	اِعْتِرَاف	مان لینا، پہچان لینا، پسندیدگی، مقبول ہونا	۲۹۴
قبولیت	قُبُولِیَت	مان لینا، قبول کر لینا	۲۹۴
قانع	قَانِع	قناعت کرنے والا، جو مل جائے اسی پر راضی رہنے والا	۲۹۴
پاش پاش کرنا	پَاش پَاش کَرنَا	ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چور چور کرنا	۲۹۵
بت	بُت	پتھر لکڑی یا دھات سے بنایا ہوا ڈھانچہ جس کی پرستش کی جائے	۲۹۵
عظمت	عَظْمَت	بزرگی، بڑائی	۲۹۵
جبروت	جَبرُوت	حکومت، طاقت، صیغہ مبالغہ (صفت الٰہی)	۲۹۵
محقق	مُحَقَّق	جس کی تحقیق ہو چکی ہو	۲۹۵
طبیب	طَبِیب	حکیم، معالج، علاج کرنے والا، ڈاکٹر	۲۹۵
مستغنی	مُستَغنِی	جو کسی کا محتاج نہ ہو مگر دوسرے اس کے محتاج ہوں	۲۹۵
حسن ظنی	حُسنِ ظَنِّی	نیک خیال، اچھا خیال	۲۹۶
قیاس	قِیَاس	خیال، سوچ سمجھ، عقل، تصور، گمان، اندازہ، اٹکل	۲۹۶
نصوص	نَصُوص	مضبوط دلائل، بلند دلائل، قرآنی آیتیں	۲۹۶
مؤید	مُؤَیَّد	تائید کیا گیا، قوت دیا گیا،	۲۹۶
حجت	حُجَّت	دلیل، برہان، بحث، تکرار، جھگڑا	۲۹۶
اجتہاد	اِجتِہَاد	پوری کوشش کرنا، عقل سے سوچ کر بات نکالنا	۲۹۷
سند لینا	سَنَد لینَا	بطور دلیل پیش کرنا، مثال پیش کرنا، نظیر پیش کرنا	۲۹۷
حق شناس	حَق شَنَاس	حق کو پہچاننے والا/والے	۲۹۸
نصائح	نَصَائِح	ہمدردی کی باتیں، تنبیہات، سمجھانے کی باتیں	۳۰۱
معدوم کرنا	مَعدُوم کَرنَا	ختم کرنا، مٹا دینا، فنا کرنا	۳۰۲
تہ و بالا کرنا	تَہ و بَالَا کَرنَا	الٹ پلٹ دینا، تباہ کر دینا	۳۰۲
نذیر	نَذِیر	ڈرانے والا	۳۰۳
راستباز	رَاستبَاز	سچا، ایماندار، دیانتدار	۳۰۳
طاعون	طَاعُون	ایک مرض کا نام، پھوڑے دار بخار	۳۰۳
حوادث	حَوَادِث	جمع حادثہ، واقعات قدرتی	۳۰۳
آفتیں	آفتیں	مصیبتیں، حادثے	۳۰۳
تخم ریزی	تُخمرِیزِی	بیج ڈالنا، بیج بونا	۳۰۴
طعن	طَعن	چبھنے والی بات	۳۰۴
تشنیع	تَشنِیع	عیب لگانا، برا بھلا کہنا، طعنہ، ملامت، لعن طعن	۳۰۴
نابود ہونا	نَابُود ہونا	ختم ہونا	۳۰۴
تردد	تَرَدُّد	شک، آمد و رفت، سوچ، فکر، اندیشہ	۳۰۴
پیر جمانا	پَیر جَمَانَا	مضبوطی سے قائم کرنا	۳۰۵
منقطع ہونا	مُنقَطِع ہُونَا	کٹ جانا، ختم ہو جانا، علیحدہ ہونا	۳۰۵
پامال کرنا	پَامَال کَرنَا	پاؤں سے ملنا، ختم کرنا، تباہ کرنا، خاک میں ملانا	۳۰۵
غمگین ہونا	غَمگِین ہُونَا	غم کرنا	۳۰۵
صادق	صَادِق	سچا، منصف، راستگو، وفادار	۳۰۵
مجسم قدرت	مُجَسَّم قُدرَت	قدرت، طاقت سے بھرا ہوا	۳۰۶
صالحین	صَالِحِین	جن کی اصلاح ہو چکی ہو، نیک، پارسا، پرہیزگار لوگ	۳۰۶
قادر	قَادِر	قدرت والا، طاقت والا	۳۰۶
متفرق	مُتَفَرِّق	فرق والی، بکھری ہوئی، مختلف	۳۰۶
اپنے تئیں	اَپنے تَئیں	اپنے آپ کو، اپنی ذات کو	۳۰۶
شناخت	شَنَاخت	پہچان، تمیز، واقفیت، شناسائی	۳۰۶
فریفتہ	فَرِیفتَہ	عاشق، دھوکہ میں آیا ہوا، مفتون	۳۰۷

تلخی	تَلخِی	تلخ، کڑوا، مشقت	۳۰۷
غضب	غَضَب	قہر، غصہ، آفت، بلا	۳۰۷
لذات	لَذَّات	مزے	۳۰۷
راستباز	رَاستبَاز	سیدھے، سچے	۳۰۷
تقویٰ	تَقوٰی	خوف خدا، پرہیزگاری، پارسائی، اپنے آپ کو گناہ سے بچانا	۳۰۷
سیراب کرنا	سَیرَاب کرنا	پانی دینا، پانی سے بھرنا، سرسبز کرنا	۳۰۷
خداطلبی	خُدَا طَلَبِی	خدا کو چاہنا/پانا، خدا کی تلاش	۳۰۷
قدم صدق	قَدَمِ صِدق	سچا قدم، سچائی کا قدم	۳۰۷
ملونی	مَلَونِی	ملاوٹ	۳۰۸
عبث	عَبَث	بے فائدہ، بے کار، فضول	۳۰۸
منشاء	مَنشَاء	خواہش، ارادہ	۳۰۸
برگزیدہ	بَرگُزِیدَہ	منتخب، چنی ہوئی	۳۰۸
کینہ وری	کِینَہ وَرِی	چھپی دشمنی، دل میں دشمنی	۳۰۸
لغزش کھانا	لَغزِش کَھانَا	پھسل جانا، کمزوری دکھانا	۳۰۹
معطل	مُعَطَّل	بے کار، ڈھیلا، سست، نکما	۳۰۹
ازلی	اَزَلِی	ازل سے، شروع سے، ہمیشہ سے، دوامی	۳۰۹
ابدی	اَبَدِی	ابد تک، ہمیشہ کے لئے، دائمی	۳۰۹
ہمتا	ہَمتَا	برابر کا، شریک	۳۱۰
تمثل	تَمَثُّل	مشابہ یا مطابق ہونا، مثال دینا، تشبیہ دینا	۳۱۰
سرچشمہ	سَرچَشمَہ	پانی پھوٹ کر نکلنے کی جگہ، پانی کا سوتا، چشمہ	۳۱۰
مبدأ	مَبدَأ	اصل سبب، چشمہ، ابتداء کی جگہ	۳۱۰
متصف	مُتَّصِف	صفت والا	۳۱۰
منزہ	مُنَزَّہ	پاک، صاف، عیبوں سے پاک	۳۱۰
انہونی	اَنہونِی	ناممکن، نہ ہونے والی	۳۱۰
عمیق	عَمِیق	گہرا، گہری	۳۱۰
مواعید	مَوَاعِید	وعدے	۳۱۰
حاوی	حَاوِی	بھاری، گھیرنے والا، احاطہ کرنے والا	۳۱۱
کثافت	کَثَافَت	گندگی، غلاظت	۳۱۱
مسدود	مَسدُود	بند، روکا ہوا	۳۱۱
منسوخ کرنا	مَنسُوخ کرنا	ختم کرنا، مٹا دینا	۳۱۱
قوت فیضان	قُوَّتِ فَیضَان	فیض پہنچانے کی طاقت	۳۱۲
قوت قدسیہ	قُوَّتِ قُدسِیَّہ	پاک کرنے کی قوت	۳۱۲
کاملہ	کَامِلَہ	کامل	۳۱۲
تامہ	تَامَّہ	تمام، پوری	۳۱۲
مقدسہ	مُقدسہ	پاک، قابل تعظیم، بزرگی والے	۳۱۲
حجاب	حِجَاب	پردہ، اوٹ، نقاب، حیاء، شرم	۳۱۲
اتم	اَتَم	پورا، تمام کا تمام	۳۱۲
اکمل	اَکمَل	پورے کمال والا، نہایت کامل	۳۱۲
منعکس	مُنعَکِس	عکس کی طرح ظاہر ہونا	۳۱۲
پیرایہ جدیدہ	پَیرَایَۂ جَدِیدَہ	نئے طور پر	۳۱۲
جلوہ گر	جَلوَہ گَر	ظاہر، نمودار، رونق بخش	۳۱۲
جسم عنصری	جِسمِ عُنصرِی	عام انسانی جسم، بدن، مادی جسم	۳۱۳
تصریح	تَصرِیح	صراحت، وضاحت	۳۱۳

زلزلۃ الساعۃ	زَلْزَلَۃُ السَّاعَۃ	قیامت کا زلزلہ	۳۱۴
تحقیر	تَحقِیر	حقارت، نفرت، حقیر سمجھنا، ذلت، بے قدری، بے حرمتی	۳۱۴
تشویش	تَشوِیش	فکرمندی، خوف	۳۱۴
پیش بندی	پِیش بَندی	پہلے سے روک تھام	۳۱۵
مقبرہ	مَقبَرَہ	قبروں کی جگہ	۳۱۶
قطعہ	قِطعَہ	ٹکڑا	۳۱۶
اغراض	اَغرَاض	غرض کی جمع، ضروریات	۳۱۷
نفاق	نِفَاق	کفر کا چھپانا	۳۱۷
وحی خفی	وَحِیُ خَفِیُ	خفیہ وحی، ایسی وحی جس میں اخفاء کا پہلو ہو	۳۱۸
متکفل	مُتَکَفِّل	کفیل ہونے کا کام کرنے والا/ضامن	۳۱۹
وجوہ معاش	وُجُوہِ مَعَاش	ذرائع آمدنی	۳۱۹
غوی	غَوِیُ	گم راہ	۳۲۲
پارسا طبع	پَارسا طَبَع	نیک طبیعت والے	۳۲۵
بلاتوقف	بِلَا تَوَقُّف	بغیر وقفہ کے، فوراً	۳۲۵
انصاف پر مبنی	اَنْصَاف پَر مَبنِی	انصاف کے مطابق	۳۲۵
یہی روا ہو	یِہِی رَوَا ہُوَ	یہی جائز ہو	۳۲۷
معائنہ	مُعَائِنَہ	دیکھ لینا	۳۲۸
سابقین	سَابِقِین	سبقت لے جانے والے	۳۲۸
اولین	اَوَّلِین	اول درجہ کے، اعلیٰ	۳۲۸
وصیت کنندگان	وَصِیَّتُ کُنِندگان	وصیت کرنے والے	۳۳۱
خواندہ	خَواندَہ	پڑھے لکھے	۳۳۱
مواہر	مَوَاہِر	مہر کی جمع	۳۳۴
عبدالعبد	عَبدُالعَبد	غلام کا غلام	۳۳۴
ضرر	ضَرَر	نقصان	۳۳۶
مظفر	مظفَّر	کامیاب	۳۳۶
منصور	مَنصُور	نصرت یافتہ، مدد دیا گیا	۳۳۶
اصرار	اِصرَار	بار بار کا مطالبہ	۳۳۶
بوسیدہ	بَوسِیدَہ	باسی، پرانے	۳۳۶
تعصب	تَعَصُّب	ایک طرف جھکاؤ کی وجہ سے باوجود صحیح دلیل کے حق سے انکار	۳۳۷
ناحق	نَاحَق	بغیر حق کے	۳۳۷
تہمت	تُہمَت	جھوٹی بات	۳۳۸
تعجب	تَعَجُّب	حیرانی	۳۳۸
دروغ	دَرُوغ	جھوٹ	۳۳۸
پرافتراء	پُرافتِرَاء	جھوٹ سے پُر، تہمت	۳۳۸
تحریف	تَحرِیف	حروف کا بدلنا، بدل دینا	۳۳۸
متواتر	مُتَوَاتِر	مسلسل، یکے بعد دیگرے، لگاتار	۳۳۸
صریح	صَرِیح	واضح، ظاہر، آشکار	۳۳۸
امتیاز	اِمتِیَاز	فرق، عزت، تمیز، ترجیح	۳۳۸
بیزار کرنا	بِیزَار کرنا	تنگ کرنا، ستانا	۳۳۸
فریب	فَرِیب	دھوکہ، مکر، حیلہ، چالاکی	۳۳۸
ساحر	سَاحِر	جادوگر، دھوکہ باز	۳۳۸
عصا	عَصَا	سونٹا، لاٹھی، چھڑی	۳۳۹
مجموعہ	مَجمُوعَہ	جمع کیا ہوا، اکٹھا کیا گیا، کلیات	۳۳۹

مسروقہ	مَسرُوقَہ	چوری کیا ہوا	۳۳۹
تغیر	تَغَیُّر	تبدیلی	۳۳۹
توارد	تَوَارُد	وارد ہونا، آنا	۳۴۰
مستحکم	مُستَحکَم	مضبوط، پکا	۳۴۰
تناقض	تَنَاقُض	ضد، مخالفت، الٹ ہونا	۳۴۱
جہالت	جَہَالَت	بے وقوفی، بے علمی،	۳۴۲
غیب گوئی	غَیب گُوئی	غیب کی بات بتانا	۳۴۳
فصاحت	فَصَاحَت	فصیح ہونا، صفت کلام	۳۴۳
بلاغت	بَلَاغَت	مدلل ہونا	۳۴۳
مرگ	مَرگ	موت	۳۴۳
واویلا	وَاوِیلَا	شور شرابا	۳۴۳
گمان	گُمَان	خیال، سوچ، قیاس، احتمال	۳۴۳
باطل	بَاطِل	غلط۔ جھوٹا، بے اصل	۳۴۵
صلیبی عقیدہ	صَلِیبِیُ عَقِیدَہ	عیسیٰ کی صلیب پر موت کا عقیدہ کہ یہ موت عیسائیوں کے گناہوں کا کفارہ بن گئی	۳۴۵
ناز	نَاز	گھمنڈ، غرور، نخوت	۳۴۵
ناقص	نَاقِص	نقص والا، ادھورا، عیب دار	۳۴۵
درگزر کرنا	دَر گُزر کَرنَا	صرف نظر کرنا، سزا کی طرف توجہ نہ کرنا	۳۴۵
قرین مصلحت	قَرِین مَصلِحَت	اصلاح کے قریب کرنیوالا	۳۴۵
انتقام	اِنتِقَام	بدلہ، گناہ کی سزا	۳۴۵
تمدن	تَمَدُّن	شہری زندگی	۳۴۶
مجرم	مُجرِم	جرم کرنے والا	۳۴۷
سزایاب	سَزَایاب	سزا پانیوالا	۳۴۷
مشاہدہ کرنا	مُشَاہَدَہ کرنا	دیکھنا	۳۴۷
حلم	حِلم	نرم دلی، بردباری	۳۴۷
ہیبت ناک	ہَیبَت نَاک	خوف پیدا کرنے والا	۳۴۷
تخلق باخلاق اللہ	تَخَلُّق بَاَخلَاقِ اللّٰہِ	اللہ کے اخلاق کو اپنانا	۳۴۷
کمال نفس	کَمَال نَفس	نفس کا کمال	۳۴۷
پلید	پَلِید	گندا، ناپاک	۳۴۷
گستاخی	گُستَاخِی	متکبرانہ نافرمانی، بے ادبی	۳۴۷
شفاعت	شَفَاعَت	سفارش کے ساتھ دعا	۳۴۷
قانون پر مبنی	قَانُون پَر مَبنِی	جس کی بنا قانون پر ہو	۳۴۷
فسانہ	فَسَانَہ	بناوٹی کہانی	۳۴۸
جدید	جَدِید	نئی	۳۴۸
مدار	مَدَار	موجودگی	۳۴۸
مبرا	مُبَرَّا	بری، خالی	۳۴۸
مجنونانہ	مَجنُونَانَہ	پاگلوں جیسا	۳۴۹
مجانین	مَجَانِین	مجنون کی جمع، پاگل	۳۴۹
تاویل کرنا	تَاوِیل کَرنَا	حقیقی مطلب تلاش کرنا	۳۴۹
واصل جہنم ہونا	وَاصِلِ جَہَنَّم ہُونَا	جہنم میں پڑنا	۳۴۹

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے تاشف عمران ابن مکرم انیل عمران صاحب آف جرمنی نے سات سال کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کی لندن آمد پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے دوران مورخہ 22/اکتوبر 2012ء کو حضور نے عزیزم سے چند آیات سن کر آمین کروائی اور قرآن پاک پر عزیزم کا نام لکھ کر اپنے مبارک دستخط ثبت فرمائے۔ پیارے تاشف کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ بقعۃ النور صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سعادت عزیزم اور اس کے والدین کیلئے مبارک کرے اور زندگی بھر قرآن کے حقائق اور معارف سے مالا مال کرتا رہے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

عائزہ احمد بنت مکرم احمد یوسف صاحب آف اسلام آباد نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 5 سال 3 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ یہ دور بچی کی والدہ مکرمہ عطیہ احمد نے بہت محنت سے 4 ماہ کے عرصہ میں مکمل کروا دیا ہے۔ مورخہ 28/اکتوبر 2012ء کو بعد نماز مغرب عزیزہ کی تقریب آمین لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد الیاس بقاپوری صاحب آڈیٹر سول لائنز لاہور نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ عزیزہ مکرم حکیم لیاقت علی خان صاحب مالک دواخانہ مفرح حیات لاہور کی پوتی، مکرم نعمت اللہ صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کی نواسی اور حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اس کے معنے سمجھنے اور قرآن کریم کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ صالحہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم عطاء اللہ صاحب مقیم لندن کے بیٹے سلمان احمد نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ مکرمہ صافیہ عطاء اللہ صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ یکم نومبر 2012ء کو بچے کی تقریب آمین بیت الفضل لندن میں منعقد ہوئی۔ پیارے آقا حضور پرنور نے ازراہ شفقت بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی عزیز مکرم چوہدری خدا بخش ناصر صاحب سابق ریڈیو گرافر فضل عمر ہسپتال مقیم طاہر آباد جنوبی ربوہ کا پوتا، مکرم میاں نعیم اختر تبسم صاحب ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ کا نواسہ اور مکرم چوہدری مولا بخش صاحب آف ادرحماں ضلع سرگودھا کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کے قلب و ذہن کو جلا بخشے اور قرآن کریم کے انوار و برکات سے حصہ لینے والا اور اس پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب ساکن باب الابواب شرقی ربوہ اور خاکسار کی پیاری چھوٹی اکلوتی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد خان صاحب صدر محلّہ باب الابواب غربی ربوہ کی وفات پر خاکسار اپنی اور اپنے تمام خاندان اور اپنی بوڑھی والدہ صاحبہ کی طرف سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے تمام سٹاف کے تعاون اور ہر طرح خیال رکھنے پر اور تمام احباب جماعت کا اندرون پاکستان اور اسی طرح بیرون پاکستان جنہوں نے بذریعہ ٹیلی فون یا خود حاضر ہو کر ہمارے اس غم کو ہلکا کرنے میں ہماری مدد فرمائی اور دعا کی ہے اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے ان تمام احباب کو اجر عظیم سے نوازے۔ احباب سے مرحومین کے بلندی درجات اور مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صغیر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری وصایا ضلع کراچی بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ انچارج ٹرکش ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری بیٹی مکرمہ ھبۃ الحی صاحبہ کو مورخہ 28 ستمبر 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو ثمال احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر بلال احمد طارق صاحب بھٹی کا بیٹا اور مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب بھٹی نائب امیر یوکے کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود نیک، خوش قسمت اور خوب سیرت ہو۔ لمبی عمر پانے والا با اقبال ہو۔ ماں باپ، خاندان اور تمام جماعت کے لئے شرف کا موجب ہو۔ خلافت احمدیہ کا وفادار ہو۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صبیحہ عمران صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر عمران ظفر صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کو شادی کے ساڑھے چھ سال کے بعد مورخہ 26/اکتوبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نتاشہ عمران نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ظفر اقبال شیخ صاحب مرحوم واپڈا ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب معاون صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالحہ، اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز اس کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

چہرہ، جبڑہ اور منہ کی امراض کے ماہر سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر عدنان اسلم صاحب BDS, Fcps مورخہ 10 اور 11 نومبر 2012ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنے کیلئے تشریف لائیں گے۔ وہ درج ذیل امراض میں مبتلا مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔

☆ منہ کی Minor سرجری

☆ عقل داڑھ (Wisdom Tooth) اور ان سے متعلقہ مسائل

☆ منہ کے اندر کی جانے والی Biopsies

☆ جبڑے، چہرے، گال کی ہڈی۔ آنکھ کے اردگرد کی ہڈی اور ماتھے کی ہڈی کا فریکچر اور علاج

☆ منہ کے کینسر اور اس کا علاج

☆ جبڑے اور ٹھوڑی کی Aesthetic سرجری اور چھوٹے/ بڑے پن کا علاج

☆ کسی چوٹ کے نتیجہ میں منہ کا نہ کھلنا اور اس سے منسلک چہرہ کے مسائل کا علاج

☆ تالو اور کٹے ہوئے ہونٹ کی سرجری مثلاً جبڑے اور تالو کی پوزیشن کو صحیح کرنے کیلئے ہڈی ڈالنا اور اس کی پوزیشن درست کرنا۔

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے قبل از وقت ہسپتال تشریف لا کر اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ڈائریا پاؤڈر

اسہال اور قے اور پانی کی کمی کیلئے بفضل خدا مفید دوا، قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
0333-6568240:

تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں

نور نظر

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

گوندل کے ساتھ پچاس سال

☆ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

11 نومبر 2012ء

12:40 am	فیتھ میٹرز
1:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:20 am	خطاب لجنہ اجتماع 2011ء
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2012ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	کسوٹی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:55 pm	گلشن وقف نو

12 نومبر 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری
2:10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2012ء
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:05 am	گلشن وقف نو
7:10 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2012ء
8:55 am	ریئل ٹاک
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	دورہ حضور انور
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
1:55 pm	فرنچ پروگرام
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جنوری 2007ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

13 نومبر 2012ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جنوری 2007ء
4:20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:50 am	الترتیل
6:20 am	دورہ حضور انور
7:20 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جنوری 2007ء
8:40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	لجنہ اجتماع جرمنی 2011ء
1:10 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	Australia: Just Pineapples
2:10 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
9:35 pm	سیرت النبی ﷺ
10:05 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب لجنہ اماء اللہ اجتماع جرمنی 2011ء

بارک اوباما دوبارہ امریکہ کے صدر منتخب ہوگئے

بارک اوباما دوسری مدت کیلئے امریکہ کے صدر منتخب ہوگئے ہیں۔یوں حکومت ایک مرتبہ پھر ڈیموکریٹس کے ہاتھوں میں رہے گی۔طویل اور مہنگی ترین انتخابی مہم کے بعد بارک اوباما 303 الیکٹرول ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ان کے ری پبلکن حریف مٹ رومنی 206 ووٹ حاصل کر پائے۔مٹ رومنی نے اپنی شکست تسلیم کرلی ہے۔بارک اوباما کی فتح پر پورے ملک میں جشن اور خوشیاں منائی جارہی ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے نوجوان گارڈز کی ضرورت ہے۔ایسے نوجوان (حد عمر 40 سال) جن کے پاس اسلحہ کا لائسنس موجود ہے، تعلیم میٹرک ہے اور وہ جماعتی خدمت کے خواہشمند ہیں، وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلہ کی سفارش کے ساتھ 25 نومبر 2012ء تک وکالت علیاء تحریک جدید میں بھجوائیں۔

رابطہ: 047-6212329, 0345-4164746

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971: 6216216

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345/0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

Homoeopathy ہوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس=/200 روپے
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیوفزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

FR-10

PE
پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹاٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی،وی،سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741